# نیاز کے نام پر نکالے ہوئے پیسے مسجد میں دینا

**مجیب:** مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-2003

**تاریخ اجراء:** 01 ربیع الاول 1445ھ / 18 ستمبر 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

میرا سوال یہ ہے کہ سیلری میں سے جو ایک پرسنٹ نیاز کے نام پر نکالتے ہیں تو اس سے نیاز ہی ضروری ہے یا مسجد میں بھی دے سکتے ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ پیسے ہر نیک کام میں خرچ کر سکتے ہیں، اس سے نیاز بھی کر سکتے ہیں اور عاشقان رسول کی کسی مسجد میں بھی دے سکتے ہیں۔

چنانچہ فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: کہ فدوی نے اپنے کارخانہ لاکہ کوٹھی میں یوم ابتدا کاروبار سے مسلم ارادہ کر لیا تھا کہ کارخانہ مذکور میں جو کچھ نفع ہو گا اسکے سولہ حصہ میں ایک حصہ خاص جناب سیدنا و مولنا پیر دستگیر غوث الثقلین جناب محی الدین عبد القادر جیلانی صاحب رحمۃ اللہ علی مرقدہ و قدس اللہ سرہ کا بطور تبرک نیاز کیا تھا اور ہے اور یوم ابتدا کاروبار سے بھی کہ جمع خرچ میں بھی ایک کنہ وہ جدا بنام نامی اسم گرامی محب صمدان جناب سید محی الدین عبد القادر صاحب جیلانی قدس اللہ سرہ کے نام پاک سے موسوم کیا گیا ہے اور اب زمانہ اس کا چند سال کا ہوتا ہے کہ روپیہ نفع کا بھی جمع ہو گیا ہے تصدیعہ وہ خدمت کہ وہ روپیہ کن کن مصارف دینی میں خرچ ہو سکتا ہے یوم ابتدا کاروبار سے آج تک کوئی خاص ارادہ نہیں کیا گیا ہے اور نہ تھا کہ وہ نفع روپیہ فلاں کارِ خیر میں خرچ کیا جائے گا، اب خلاصہ دریافت مسئلہ یہ ہے کہ یہاں کی مسجد بے مرمت اور ویران پڑی ہے اور مسلمان یہاں کے بہت غریب ہیں جس سے مرمت کا ہونا بہت دشوار ہے تو ایسی حالت میں جو روپیہ نفع کا ہے اس کو مصارف مسجد میں خرچ کیا جا سکتا ہے کہ نہیں؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب ارشاد فرمایا: ”نیت کرنے والوں کو مولی تعالی جزائے خیر دے بہت محمود نیت ہے اور ہر دینی مصرف میں اسے صرف کرسکتے ہیں مسجد ویران کی آبادی نہایت اہم کام ہے اس میں صرف کرنا مقدم ہے“۔

(فتاوی رضویہ، ج13، ص582، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net